© rasailojaraid.com

آخرت کی طرف توجہ اور انابت الی اللہ پیدا کرنے کی عجیب وغریب تاثیر ہوتی ہے۔

مرتب کتاب اس کی تدوین وترتیب کے بارے میں رقمطراز ہیں۔ ''یہ ارشادات عالیہ ملفوظات فقیہ الامت کے نام قسط وار شائع ہوتے رہے اور تقریباً دس قسطیں اب تک شائع ہو کر بے حد مقبول ہو چکی ہیں۔ اور اہل علم سے اپنا لوہا منوا رہی ہیں۔ اور دلوں کو گرما رہی ہیں۔ مگر چونکہ اشاعت قسط وار ہوئی' اس لئے مختلف مضامین مختلف قسطوں میں پھیلے ہوئے ہونے کی وجہ سے استفادہ میں دشواری ہوتی تھی۔ اس لئے ضرورت ہوئی کہ ان تمام ملفوظات کو از سر نو ترتیب دیا اور ایک باب سے متعلق تمام مضامین یکجا کئے جائیں تاکہ استفادہ آسان وسہل ہو جائے۔ اسی ضرورت کے تحت ترتیب جدید کی طرف توجہ دی گئی جس میں مندرجہ ذیل باتوں کا لحاظ رکھا گیا۔ (۱) ایک باب کے متعلق تمام مضامین یکجا کر دیئے گئے۔ (۲) کوئی ملفوظ جس باب میں تھا اس کو دوسرے باب سے زیادہ مناسبت تھی۔ تو اس کو اس دوسرے باب میں رکھا گیا۔ (۳) کوئی ملفوظ وضاحت طلب تھا اس کی وضاحت کر دی گئی (۴) جن آیات واحادیث یا عربی وفارسی عبارات کا ترجمہ نہیں تھا۔ ان کا ترجمہ کر دیا گیا۔ (۵) بعض چیزیں ایسی تھیں کہ ان کی اشاعت مناسب نہیں تھی۔ ان کو حذف کر دیا گیا۔ چونکہ بعض چیزیں خصوصی مجلس میں بیان کر دی جاتی ہیں۔ مگر وہ اشاعت کیلئے نہیں ہوتیں۔ (۶) کسی چیز کے حوالہ کی ضرورت سمجھی گئی اس کا حوالہ دیا گیا۔ الخ الغرض یہ ملفوظات بیش بہا معلومات کا گنجینہ ہے' علماء وطلبہ حضرات کیلئے بالخصوص اس کا مطالعہ از حد ضروری ہے۔ روحانیت اور وجد وکیف سے مملو یہ کتاب ہر لائبریری کی زینت ہونی چاہیے۔

ایضاح المعانی فی شرح مقدمہ مختصر المعانی مولانا زرسید صاحب فاضل جامعہ فاروقیہ کراچی

ضخامت ۱۵۸ صفحات قیمت: ۹۰ روپے ناشر: بیت العلم ٹرسٹ گلشن اقبال کراچی

مختصر المعانی جو کہ تلخیص المفتاح کی شرح ہے' درس نظامی میں برسوں سے متداول چلی آرہی ہے' گو کہ یہ کتاب بذات خود شرح ہے' لیکن اس کے باوجود اس کی کئی شروح وحواشی عربی اور اردو میں منظر عام پر آچکی ہیں۔ ہر گلے را رنگ وبوئے دیگر است کے مصداق حضرات مولانا زرسید صاحب فاضل جامعہ فاروقیہ کے تلمیذ مولوی وسیم احمد نے مختصر المعانی کے درس کے دوران اپنے استاد کے افادات اور امالی قلمبند کئے۔ پھر صاحب افادات نے اس پر نظر ثانی فرمائی اور اس میں کچھ اضافے اور ترمیمات کئے۔ فرماتے ہیں: فی الحال اس مسودہ کو صرف مقدمہ مختصر المعانی تک شائع کرنے کا ارادہ کیا۔ اس لئے کہ مقدمہ مختصر المعانی میں بلاغت کے سارے اصطلاحات بیان کرنے کے ساتھ مغلقات بھی پائے جاتے ہیں۔ جن کی بناء پر طلبہ کرام شروع میں اصطلاحات نہیں سمجھ پاتے اس وجہ سے بندہ نے طلبہ کرام کے استفادہ کیلئے صرف مقدمہ کے شائع کرنے کا ارادہ کیا ہے اور اس کا نام ایضاح المعانی رکھا۔ اسلئے کہ بلاغت کے ضروری اصطلاحات اس میں بیان کئے گئے ہیں۔ اسی شرح کی چند خصوصیات یہ ہیں۔ بلاغت کی اصطلاحات کی تعریفات اور مثالیں۔ استعارات اور مشکل عبارات کا بہترین حل۔ عربی عبارات کا سلیس ترجمہ اور تشریح۔ مشکل عبارات کا سوال وجواب کی صورت میں وضاحت۔ کتاب کی ابتداء میں صاحب تلخیص المفتاح اور صاحب مختصر المعانی کے سوانح حیات اور حالات زندگی پر مشتمل بیش قیمت مضمون ہے۔ جسکا مطالعہ کتاب کے شروع کرنے سے پہلے از حد ضروری اور بے انتہا مفید ہے۔ امید ہے صاحب افادات اس کی تکمیل کی طرف توجہ دیں گے۔ تاکہ اس کا افادہ عام ہو جائے۔

© rasailojaraid.com